سوال

(288) ایک عورت کی بیٹی ہے اور دوسری کا بیٹا اورانہوں نے ایک دوسری کے بچوں۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو عورتیں ہیں جن میں سے ایک یا بیٹا ہے اوردوسری کی بیٹی اوران دونوں عورتوں نے ایک دوسری کے بچوں کو دودھ پلایا ہے تو دودھ پلانے والوں کے بھائیوں میں سے کون کون دوسری عورت کی بیٹیوں سے شادی کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت کسی بچے کو دوسال کے اندراندر پانچ معلوم رضعات یا اس سے زیادہ پلائے تو دودھ پینے والا بچہ اس کا بیٹا بن جاتا ہے اوراس کے شوہر یعنی صاحب لبن کا بھی بیٹا بن جاتا ہے اوراس عورت کی ساری اولاد خواہ وہ اسی صاحب لبن شوہر سے ہویا کسی دوسرے شوہر سے ، وہ اس دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی بن جاتے ہیں اور صاحب لبن شوہر کی اولاد خواہ وہ اس دودھ پلانے والی بیوی کے بطن سے ہویا کسی دوسری بیوی کے بطن سے ، وہ بھی اس دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی ہوتے ہیں ۔ اس دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں ہوں گے اور صاحب لبن شوہر کے بھائی اس بچے کے چچا ہوں گے ۔ عورت کا باپ اس بچے کا نانا اوراس نانی ہوں گے ، صاحب لبن شوہر کا باپ بچے کا دادا اوراس دادی ہوگی کیونکہ سورہ انساء میں اللہ تعالی نے محرمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

﴿وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ﴾ (النساء۴/۲۳)

''اوروہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا ہواوررضاعی بہنیں (تم پرحرام کردی گئی ہیں) ''

نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ''جورشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں،وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔''آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ''صرف وہ رضاعت معتبر ہے جو دوسال کے اندر ہو۔'' نیز صحیح مسلم میں حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں دس معلوم رضاعت کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا جن میں سے پانچ منسوخ ہوگئے اور جب نبی کریم ﷺ کا انتقال ہوا تو عمل اسی کے مطابق تھا، ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت ترمذی میں ہے جب کہ اس کا اصل صحیح مسلم میں ہے ۔

صفحہ 383

محدث فتویٰ